

ترجمہ القرآن

مظلوم کی مدد

قوله تعالى: وما لكم لا تقاتلون في سبيل الله والمستضعفين من الرجال والنساء والولدان الذين يقولون ربنا اخرجنا من هذه القرية الظالم اهلها واجعل لنا من لندك وليا واجعل لنا من لندك نصيرا (النساء: ٤٥)

”کیا ہے تمہارے لیے (اے مسلمانو!) کہ تم اللہ کی راہ میں ان کمزور دوزخوڑوں اور نئے نئے بچوں کے چھٹکارے کے لیے جہاد نہیں کرتے؟ جو یوں دعائیں مانگ رہے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ان ظالموں کی بہتی سے ہمیں نجات دے اور ہمارے لیے خود اپنی طرف سے حمایتی مقرر کر دے اور ہمارے لیے خاص اپنے پاس سے مددگار بنا۔“

قارئین کرام! مذکورہ بالا آیت کریمہ میں ظالموں کی بہتی سے (نزول کے اعتبار سے) مراد مکہ مکرمہ ہے۔ ہجرت رسول اور صحابہ کرام کے بعد وہاں باقی رہ جانے والے مسلمان خاص طور پر بوڑھے مرد اور عورتیں اور بچے کافروں کے ظلم و ستم سے تنگ آ کر اللہ کی بارگاہ میں مدد کی دعا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو تنبیہ فرمائی کہ تم ان مظلوموں کو ظالموں کے چنگل سے نجات دلانے کے لیے جہاد کیوں نہیں کرتے؟

اس آیت سے استدلال کرتے ہوئے اہل علم نے کہا ہے کہ جس علاقے اور ملک میں مسلمان اس طرح ظلم و ستم کا شکار ہوں کہ وہاں ان کی عزت و آبرو اور جان و مال کا تحفظ نہ ہو تو دوسرے مسلمانوں پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ ان کفار کے ظلم و ستم سے بچانے کے لیے جہاد و قتال کریں۔

مسلمان کا دوسرے مسلمان بھائی پر یہ حق ہے کہ وہ مظلوم کی مدد کرے اور ظالم کے ظلم سے اسے نجات دلائے۔ بلکہ ظالم کی مدد بھی کرے اور وہ اس طرح کہ ظالم کو ظلم سے روکے۔

باقی (صفحہ: ۵۱) پر

ترجمہ الحدیث

اجتماعیت کا درس

((عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المؤمن للمؤمن كالبنيان يشد بعضه بعضا وشبك بين اصابعه)) (مشق علیہ بخاری کتاب الادب۔ حدیث: ۲۰۲۶)

”حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک مومن دوسرے مومن کے حق میں عمارت کی مانند ہے جس کا ایک حصہ دوسرے حصہ کو مضبوط کرتا ہے اور آپ نے (مزید سمجھانے کے لیے) اپنے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر دکھائیں۔“

قارئین کرام! مذکورہ بالا حدیث میں تمام مسلمانوں کو اجتماعیت کا درس دیا گیا ہے۔ کہ ایک مسلمان اسلامی معاشرے کی ایک اینٹ ہے۔ جس طرح اینٹیں باہم مل کر ایک دوسرے کی تقویت کا باعث بنتی ہیں اسی طرح مسلمان دکھ درد مصیبت اور آزمائش میں ایک دوسرے کے معاون اور دست و بازو ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے خیر خواہ اور ہمدرد ہوتے ہیں۔

ایک دوسری حدیث میں رسول اکرم ﷺ نے مسلمانوں کو آپس میں ایک جسم کی مانند قرار دیا ہے۔ جیسا کہ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”مومنوں کی مثال آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ محبت کرنے میں اور ایک دوسرے کے ساتھ رحم کرنے میں اور ایک دوسرے کے ساتھ شفقت و نرمی کرنے میں جسم کی طرح ہے۔ جب اس کا کوئی ایک عضو درد کرتا ہے تو اس کا سارا جسم اس کی وجہ سے بیقرار اور بخار میں مبتلا رہتا ہے۔“ (بخاری کتاب الادب۔ حدیث: ۶۰۱۱)

اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو ایک دوسرے سے محبت خیر خواہی اور ہمدردی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
میدان فضل حق
 احسان الہدیٰ

مدیر: مولانا عبدالغفار صاحب
ترجمان الحدیث
 مئی ۱۴۳۰ ۲۰۰۹ جلد ۲

مجلس ثلاث
 مولانا عبدالعزیز علوی۔ حافظ عبدالرشید اعظمی
 حافظ مسعود عالم۔ حافظ محمد شریف۔ مولانا محمد یونس
 مولانا محمد اکرم مدنی۔ مولانا نجیب اللہ طارق
 مولانا عبدالرحمان غالب۔ مولانا محمد رفیع سلطانی۔ مولانا نسیم شہباز

پروفیسر علامہ ساجد میر
 ایمر مرکزی جمعیت الحدیث پاکستان

Monthly MUHADDA
 99-J Model Town Lahore-54700
 Phone: 5866376-5866296

۱۔ ترجمہ القرآن
 ۲۔ ترجمہ الحدیث
 ۳۔ ادارہ
 ۴۔ قادری صاحب کے دورہ صحیح مسلم پر ایک نظر
 ۵۔ ایہاں مولانا محمد یونس گوندلوی
 ۶۔ آسان تری لہر پر شہم افشانی کرنے
 ۷۔ دہشت گردی..... ایک تاریخی اور تجزیاتی مطالعہ
 ۸۔ جامعہ کے کیل رہنما
 ۹۔ سفر آخرت کے ساقی
 ۱۰۔ دعائے صحت کی انجیل
 ۱۱۔ جہاں تازہ

composing & designing
MUHAMMAD QASIM HAROON
 SAHAN COMPUTERS PRINTERS 0321-6640315, 0300-6650883

میدان نعیم الرحمن
 رئیس الجامعہ
محمد حسین ظفر
 ڈاکٹر
فاروق الرحمن

بیرون کاشٹ ٹھکانہ کے
مولانا محمد منیر قر حافظ محمد سند عالم
ڈاکٹر سادات قادری رئیس فضل احسان
 مولانا سجاد میر صاحب

15
 150
 190
 100
 50
 30

Ph: 8780274-8780374 **کالج آباد**
 2629228 Fax: 8782375 **فیصل آباد**
 E-mail: tarjuman@hotmail.com

پروفیسر ساجد میر نے قاسمیں پریس فیصل آباد سے چھپوا کر جامعہ سلفیہ حاجی آباد فیصل آباد سے شائع کیا۔